کارکنوں کے معاوضے کا قانون

(مختلف اداروں کے کارکنوں کے تحفظ کا طریقۂ کار)

بحوالہ

قانونِ معاوضہ 1936ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

کارکنوں کے معاوضے کا قانون

(مختلف اداروں کے کارکنوں کے تحفظ کا طریقۂ کار)

سوال 1۔ کارکن سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد وہ شخص ہے جو کسی ایسے ادارے میں کام کرتا ہو جس کو قانون برائے معاوضہ کارکنان میں شامل کیا گیا ہے۔

سوال 2۔ یہ قانون کن اداروں کے کارکنوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے؟

جواب۔ یہ قانون درج ذیل اداروں کے کارکنوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے:

(1) محکمہ ریلوے کی انتظامیہ کے تحت کام کرنے والے اداروں کے کارکن۔

(2) تجارتی اداروں مثلاً اشتہاری کمپنی یا کارخانوں وغیرہ کے کارکن۔

(3) مالیاتی اداروں مثلاً سٹاک ایکسچینج یا انشورنس کمپنیوں وغیرہ کے کارکن۔

(4) صنعتی اداروں مثلاً زمینوں پر کام کرنے والے افرادؑ معدنی ذخائر اور بندرگاہوں کے کارکن۔

(5) ورکشاپ یا کوئی ایسا ادارہ جس میں اشیاء تیار یا مرمت کی جاتی ہوں کے کارکن۔

(6) ٹھیکیدار کا ادارہ جو بلا واسطہ یا بواسطہ کسی تربیت یافتہ یا غیر تربیت یافتہ افراد کو یا فتری کام کیلئے اجرت پر کسی ٹھیکے کے سلسلے میں ملازم رکھے جس کا وہ فریق ہو بشمول وہ عمارات ومتعلقات جن میں یا جہاں پر اس کام کو کرنے کے لئے کوئی کام کیا جاتا ہو۔

سوال 3۔ معاوضہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معاوضہ سے مراد وہ رقم ہے جو کارکنوں کو کسی ادارے کی طرف سے عائد کردہ تمام شرائط وضوابط پوری کرتے ہوئے کام سرانجام دینے کی صورت میں ادا کی جاتی ہیؑ اس میں بونس وغیرہ بھی شامل ہے۔

سوال 4۔ کون سی مراعات معاوضے میں شامل نہیں ہیں؟

جواب۔ درج ذیل مراعات معاوضے میں شامل نہیں ہیں:

(1) سفر کا خرچہ اور کسی قسم کی اضافی رقم کی ادائیگی مثلاً انعام یا وظیفہ وغیرہ۔

(2) مالک کی طرف سے پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن فنڈ کے لئے کی جانے والی ادائیگی۔

(3) گھر کے استعمال کے لئے بجلیؑ پانی کی فراہمی اور علاج کا خرچہ یا اس قسم کی دیگر سہولیات۔

سوال5۔ اس قانون کے مطابق معاوضے کی ادائیگی کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب۔ اس قانون کے تحت ہر کارکن کو مہینے کے اختتام پر معاوضہ کی ادائیگی کرنا ضروری ہے۔ایسے ادارے جن میں کارکنوں کی تعداد 1 ہزار سے کم ہو یا اس سے زائد ہو، میں 7 دن جبکہ دیگر اداروں میں مہینے کے اختتام پر 10 دن کے اندر ادائیگی کرنا ضروری ہے۔کسی کارکن کو ملازمت سے نکالنے کی صورت میں ملازمت شروع کرنے سے برطرفی کے دن تک کا معاوضہ 2 دن کے اندر ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔

سوال6۔ کیا کارکن کے معاوضے میں کسی قسم کی کمی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ اس قانون کے تحت جرمانے، ڈیوٹی سے غیر حاضری، جائیداد کو نقصان پہنچانے یا کسی رہائشی مکان کے بدلے کٹوتی کے علاوہ کارکن کے معاوضے میں سے کوئی کمی نہیں کی جاسکتی۔

سوال7۔ کارکن کو جرمانہ کرنے کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب۔ انتظامیہ جرمانے سے متعلقہ نوٹس کو کارکن کے کام کرنے کی جگہ پر لگانے اور اس کو اپنے حق میں صفائی پیش کرنے کا موقع دیئے بغیر جرمانہ نہیں کرسکتی۔ جرمانہ خلاف ورزی کی نوعیت کے مطابق ہی کیا جاسکتا ہے اور معاوضے کی رقم کے 30 فیصد سے زیادہ جرمانہ وصول نہیں کیا جاسکتا۔ جرمانوں کا ریکارڈ انتظامیہ کے پاس موجود رجسٹر میں درج کیا جانا ضروری ہے۔15 سال سے کم عمر کے کارکن پر جرمانہ عائد نہیں کیا جاسکتا۔

سوال8۔ انتظامیہ کو اس قانون کی خلاف ورزی پر کون سی سزائیں دی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ (1) اگر انتظامیہ معاوضے کی دائیگی کا وقت مقرر نہ کرے یا ناجائز کٹوتی اور جرمانہ کرے، ایسی صورت میں اسے 500 روپے تک جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔

(2) معاوضے کی مدت کا تعین نہ کرنے، برطرفی کے نوٹس سے متعلق ہدایات پر عمل نہ کرنے اور معاوضے کی ادائیگی رائج والوقت کرنسی میں نہ کرنے کی صورت میں انتظامیہ کو 200 روپے تک جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔

سوال9۔ اس قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں کیا کاروائی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اتھارٹی سے مدد لی جاسکتی ہے۔کسی شکایت کی صورت میں مزدور ذاتی طور پر کمشنر یا مقررہ عدالت سے رجوع کرسکتا ہے۔

سوال10۔ کیا اس فیصلہ کے خلاف اپیل بھی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ متعلقہ اتھارٹی کے فیصلہ کے خلاف 30 دن کے اندر متعلقہ لیبر کورٹ کے پاس اپیل دائر کی جاسکتی ہے۔

سوال11۔ کارکنوں کے معاوضے کے قانون سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی کارکنوں کے معاوضے کے قانون سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔
فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس ؕ1379 اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111،
ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) قانونِ معاوضہ 1936ئ۔